روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10
الفضل
The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر : عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
سوموار 11 مارچ 2013ء 28 ربیع الثانی 1434 ہجری 11 امان 1392 ہش جلد 63-98 نمبر 57

ایثار کے پیکر

اور وہ لوگ جنہوں نے ان سے پہلے ہی گھر تیار کر رکھے تھے اور ایمان کو (دلوں میں) جگہ دی تھی وہ ان سے محبت کرتے تھے جو ہجرت کر کے ان کی طرف آئے اور اپنے سینوں میں اس کی کچھ حاجت نہیں پاتے تھے جو ان (مہاجروں) کو دیا گیا اور خود اپنی جانوں پر دوسروں کو ترجیح دیتے تھے باوجود اس کے کہ انہیں خود تنگی درپیش تھی، پس جو کوئی بھی نفس کی خساست سے بچایا جائے تو یہی وہ لوگ ہیں جو کامیاب ہونے والے ہیں۔ (الحشر:10)

اخلاق عالیہ رفقاء حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی صاحب لکھتے ہیں:

عام پبلک کے فائدہ کے لئے حضرت میر ناصر نواب صاحب نے ایک ہسپتال کے لئے چندہ شروع کیا اور چوہڑوں تک سے اس میں چندہ لیا۔ یہ ان کی بے نفسی اور اخلاص کی ایک مثال ہے ان میں تفاخر اور تکلف اگر ہوتا تو وہ کم از کم ایسے موقع پر ان لوگوں سے چندہ نہ لیتے مگر وہ جو کچھ کر رہے تھے خدا کی مخلوق کے لئے اور اس میں کوئی امتیاز ان کے نزدیک نہ تھا وہ سب کو ایک آنکھ سے دیکھتے تھے اور خداتعالیٰ کی مخلوق سے ربوبیت عامہ کے فیضان کو پا کر تفریق نہ کر سکتے تھے۔

(حیات ناصر۔ شیخ یعقوب علی عرفانی صاحب ص24)

مزید لکھتے ہیں:

حضرت نانا جان میر ناصر نواب صاحب میں یہ جذبہ خصوصیت سے قابل احترام تھا کہ آپ ہر اس کام میں جو کسی حیثیت سے رفاہ عام کا کام ہو بہت دلچسپی لیتے تھے اور جب تک اس کام کو کر نہ لیتے تھے سست نہ ہوتے تھے۔ ان میں ایک عزم مقبلا نہ تھا۔

(حیات ناصر۔ شیخ یعقوب علی عرفانی صاحب ص25)

آپ کے صاحبزادے حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب آپ کی وفات پر آپ کے متعلق لکھتے ہیں:۔

ایک صفت آپ کی سخاوت اور غریبوں کی خبر گیری تھی۔ ہمیشہ نقدی اور کپڑوں سے غربا کی امداد کرتے رہنا آپ کی عادت میں داخل تھا۔

(حیات ناصر۔شیخ یعقوب علی عرفانی صاحب ص82)

عرفانی صاحب حضرت نانا جان کی وفات پر لکھتے ہیں:

دنیا میں وہ نیکی اور مخلوق کی بھلائی کے لئے اتنے کارنامے چھوڑ گئے ہیں کہ وہ ہمیشہ زندہ سمجھے جائیں گے۔ حضرت میر ناصر نواب جیسی شخصیت کا انسان اگر یورپ میں ہوتا تو آج شہر کے سب سے بڑے چوک میں ان کا مجسمہ رفاہ عام کے کاموں کے لحاظ سے ہمدرد خلائق کے نام سے بنایا گیا ہوتا اور کئی سوسائٹیاں اور کلب ان کے نام پر جاری ہوتے مگر ہم مجسموں اور بتوں کے قائل نہیں۔

(حیات ناصر۔شیخ یعقوب علی عرفانی صاحب ص83)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ فرمودہ 17 اکتوبر 2003ء میں فرماتے ہیں:۔

حضرت میر محمد اسحٰق صاحب بھی یتیموں کی خبر گیری کی طرف بہت توجہ دیتے تھے اور دارالیتامیٰ میں اتنے یتیم تھے، دارالشیوخ کہلاتا تھا تو ان کے بارہ میں روایت آتی ہے کہ ایک دفعہ بخار میں آرام فرما رہے تھے اور شدید بخار تھا۔ نقاہت تھی، کمزوری تھی۔ کارکن نے آ کر کہا کہ کھانے کے لئے جنس کی کمی ہے اور کہیں سے انتظام نہیں ہو رہا۔ لڑکوں نے صبح سے ناشتہ بھی نہیں کیا ہوا۔ آپ نے فرمایا فوراً تانگہ لے کر آؤ اور تانگے میں بیٹھ کر مخیّر حضرات کے گھروں میں گئے اور جنس اکٹھی کی اور پھر ان بچوں کے کھانے کا انتظام ہوا۔ تو یہ جذبے تھے ہمارے بزرگوں کے کہ بخار کی حالت میں بھی اپنے آرام کو قربان کیا اور یتیم بچوں کی خاطر گھر سے نکل کھڑے ہوئے اور یہ ایسا کیوں نہ ہوتا۔ آپ کو تو اپنے آقا ﷺ کی یہ خوشخبری نظروں کے سامنے تھی کہ میں اور یتیم کی پرورش کرنے والا اس طرح جنت میں ساتھ ساتھ ہوں گے جس طرح یہ دو انگلیاں ہوتی ہیں۔ شہادت کی اور درمیانی انگلی آپ نے اکٹھی کی۔ تو یہ نمونے تھے ہمارے بزرگوں کے۔

(خطبات مسرور جلد اول ص402)

یوم تحریک جدید

امراء اضلاع، صدران جماعت اور مربیان و معلمین سلسلہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ مجلس مشاورت 1991ء کے فیصلہ کی تعمیل میں سال رواں کا پہلا ''یوم تحریک جدید'' 5/اپریل 2013ء بروز جمعۃ المبارک منایا جائے جس میں احباب جماعت کو مطالبات تحریک جدید کی طرف خصوصی توجہ دلائی جائے۔ اس موقع پر امراء وصدر صاحبان اپنی سہولت اور حالات کے مطابق پروگرام منعقد کر کے مطالبات کی اہمیت احباب جماعت پر واضح کرنے کا اہتمام فرمائیں۔

خطبات جمعہ میں تحریک جدید کے مطالبات اور ان کی حکمت بیان کی جائے۔ اس دن خصوصیت کے ساتھ تحریک جدید کے ذریعہ جماعت پر ہونے والے انعامات وافضال الٰہیہ کا احباب کے سامنے ذکر کیا جائے۔ اس دن حسب ذیل چند مطالبات تحریک جدید پر خصوصی روشنی ڈالی جائے۔

1۔ احباب سادہ زندگی بسر کریں۔ لباس کھانے اور رہائش میں سادگی اختیار کریں۔

2۔ والدین اپنی اولاد کو خدمت دین کے لئے وقف کریں۔

3۔ رخصت کے ایام خدمت دین کے لئے وقف کریں۔

4۔ اپنے ہاتھ سے کام کرنے کی عادت ڈالیں۔

5۔ جو لوگ بے کار ہیں وہ چھوٹے سے چھوٹا کام جو بھی مل سکے کر لیں۔

6۔ قومی دیانت کا قیام کریں۔

7۔ حسب استطاعت مالی قربانی کرنے کی طرف احباب جماعت کو توجہ دلائی جائے۔

8۔ مقاصد تحریک جدید کیلئے خاص دعا کریں۔

باقی صفحہ 8 پر

جلسہ ہائے سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم ضلع عمر کوٹ

مکرم شمیم احمد شمیم صاحب سیکرٹری اصلاح وارشاد ضلع عمر کوٹ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ضلع عمر کوٹ کی تمام 23 جماعتوں کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کو اجاگر کرنے کی خاطر جلسہ ہائے سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد کرنے کی توفیق ملی۔

نسیم آباد فارم

نسیم آباد فارم میں مورخہ 30 جنوری 2013ء کو بعد نماز مغرب محترم چوہدری ناصر احمد واہلہ صاحب امیر ضلع عمر کوٹ کی زیر صدارت جلسہ سیرت النبیؐ ہوا۔ تلاوت اور نظم کے بعد محترم قدیر احمد طاہر صاحب معلم وقف جدید نے تقریر کی۔ آخر پر محترم امیر صاحب ضلع نے تقریر کی اور دعا کروائی۔ حاضری 22 رہی۔

جماعت احمدیہ نسیم آباد فارم کی گوٹھ علی گل خاصخیلی میں مورخہ یکم فروری 2013ء کو بعد از نماز جمعہ محترم قدیر احمد طاہر صاحب معلم وقف جدید کی زیر صدارت جلسہ سیرت النبیؐ ہوا۔ تلاوت اور نظم کے بعد محترم معلم صاحب نے تقریر کی اور دعا کروائی۔ حاضری 18 تھی۔

ناصر آباد فارم

جماعت احمدیہ ناصر آباد فارم میں مورخہ 29 جنوری 2013ء کو بعد از نماز مغرب محترم منیر ذوالفقار چوہدری صاحب نائب امیر ضلع عمر کوٹ کی زیر صدارت جلسہ سیرت النبیؐ ہوا۔ تلاوت اور نظم کے بعد محترم افضل محمود صاحب مربی سلسلہ نے تقریر کی۔ محترم نائب امیر ضلع نے بھی تقریر کی اور آخر پر محترم مربی صاحب نے دعا کروائی۔ حاضری 155 رہی۔

کنری

کنری میں مورخہ 26 جنوری 2013ء کو بعد از نماز مغرب محترم چوہدری ناصر احمد واہلہ صاحب امیر ضلع عمر کوٹ کی زیر صدارت جلسہ سیرت النبیؐ ہوا۔ تلاوت اور نظم کے بعد محترم گلزار احمد نگری صاحب مربی سلسلہ نے تقریر کی۔ آخر پر محترم امیر صاحب ضلع نے تقریر کی اور دعا کروائی۔ حاضری 179 تھی۔

محمود آباد فارم

محمود آباد فارم میں مورخہ 2 فروری 2013ء کو بعد از نماز مغرب محترم سردار محمد خان صاحب صدر جماعت محمود آباد فارم کی زیر صدارت جلسہ ہوا۔ تلاوت، نظم اور عربی قصیدہ کے بعد محترم ارشاد احمد عادل صاحب مربی سلسلہ نے تقریر کی۔ آخر پر محترم صدر صاحب نے تقریر کی اور دعا کروائی۔ حاضری 83 رہی۔

محمود آباد فارم میں لجنہ اور ناصرات نے علیحدہ جلسہ سیرت النبیؐ کیا۔ ان کی حاضری 90 تھی۔

مصطفیٰ آباد فارم

مصطفیٰ آباد فارم میں مورخہ 27 جنوری 2013ء کو بعد از نماز عشاء جلسہ سیرت النبیؐ ہوا۔ جس کی صدارت محترم محمد یحییٰ صاحب صدر جماعت نے کی۔ تلاوت اور نظم کے بعد محترم محمد شعیب صاحب، محترم سرفراز احمد صاحب اور محترم عطاء اللہ خاصخیلی صاحب معلم وقف جدید نے تقاریر کیں۔ آخر پر محترم صدر صاحب نے تقریر کی اور دعا کروائی۔ حاضری 25 رہی۔

نبی سر روڈ

نبی سر روڈ میں مورخہ 28 جنوری 2013ء کو بعد از نماز مغرب محترم منور احمد صاحب صدر جماعت کی زیر صدارت جلسہ ہوا۔ تلاوت اور نظم کے بعد محترم عدنان زاہد صاحب، مکرم رضوان احمد صاحب، مکرم راشد محمود صاحب، مکرم رشید علی صاحب اور عزیزم شکیل احمد فراز صاحب نے تقاریر کیں۔ آخر پر صدر صاحب نے تقریر کی اور دعا کروائی۔ حاضری 41 تھی۔ نبی سر روڈ میں بھی لجنات اور ناصرات نے الگ جلسہ سیرت النبیؐ منعقد کیا گیا ان کی حاضری 60 تھی۔

شریف آباد

جماعت احمدیہ شریف آباد میں مورخہ 28 جنوری 2013ء بعد از نماز مغرب محترم کبیر احمد اٹھوال صاحب امیر حلقہ نبی سر روڈ کی زیر صدارت جلسہ ہوا۔ تلاوت اور نظم کے بعد محترم عبدالجبار صاحب، مکرم چوہدری مختار احمد صاحب اور مکرم بہادر علی چوہان صاحب معلم وقف جدید نے تقاریر کیں۔ آخر پر محترم امیر صاحب حلقہ نے تقریر کی اور دعا کروائی۔ حاضری 79 تھی۔

پھیرو چیچی

جماعت احمدیہ پھیرو چیچی میں مورخہ 20 جنوری 2013ء کو بعد از نماز مغرب محترم حافظ ناصر احمد عالم صاحب معلم وقف جدید کی زیر صدارت جلسہ منعقد ہوا۔ تلاوت اور نظم کے بعد محترم ظافر احمد بابر صاحب نے تقریر کی۔ اس کے بعد محترم معلم صاحب نے اختتامی تقریر کی اور محترم محمد احمد صاحب صدر جماعت نے دعا کروائی۔ حاضری 20 افراد تھی۔

بشیر نگر

جماعت احمدیہ بشیر نگر میں مورخہ 27 جنوری 2013ء کو بعد از نماز مغرب جلسہ منعقد کیا گیا۔ جس کی صدارت محترم محمد شریف صاحب صدر جماعت نے کی۔ تلاوت اور نظم کے بعد محترم نوید اکبر صاحب قائد مجلس اور مکرم احمد صادق قمر صاحب معلم وقف جدید نے تقاریر کیں۔ بعد ازاں محترم محمد شریف صاحب نے صدارتی خطاب کیا اور دعا کروائی۔ حاضری 17 رہی۔

گوٹھ عبداللطیف

گوٹھ عبداللطیف میں مورخہ 25 جنوری 2013ء کو جلسہ سیرت النبیؐ منعقد ہوا۔ جس کی صدارت محترم صابر حسین صاحب نے کی۔ تلاوت اور نظم کے بعد مکرم سہیل افضل صاحب نے تقریر کی۔ آخر پر صدر اجلاس محترم صابر حسین صاحب نے تقریر کی اور دعا کروائی۔ کل حاضری 17 رہی۔

بستی نور

جماعت احمدیہ بستی نور میں مورخہ 25 جنوری 2013ء کو جلسہ ہوا۔ محترم اسد اللہ صاحب صدر جماعت نے صدارت کی۔ تلاوت اور نظم کے بعد مکرم توقیر احمد صاحب نے تقریر کی۔ آخر پر صدر صاحب نے تقریر کی اور دعا کروائی۔ حاضری 15 تھی۔

نور نگر

جماعت احمدیہ نور نگر میں مورخہ 18 جنوری 2013ء کو جلسہ سیرت النبیؐ منعقد کیا گیا۔ جس کی صدارت محترم رفیق احمد صاحب صدر جماعت نے کی۔ تلاوت اور نظم کے بعد محترم غلام محمد صاحب نے تقریر کی۔ اس کے بعد محترم محمد یاسر عرفات صاحب معلم وقف جدید نے اختتامی خطاب فرمایا اور دعا کروائی۔ حاضری 48 تھی۔

محمد آباد سٹیٹ

محمد آباد سٹیٹ میں مورخہ یکم فروری 2013ء کو بعد از نماز جمعہ جلسہ منعقد کیا گیا۔ جس کی صدارت محترم طاہر احمد صاحب صدر جماعت نے کی۔ تلاوت اور نظم کے بعد محترم محمد انور صاحب اور محترم عقیل احمد نگری صاحب معلم وقف جدید نے تقاریر کیں۔ اس کے بعد محترم صدر صاحب اجلاس نے اختتامی تقریر کی اور عقیل احمد نگری صاحب معلم سلسلہ نے دعا کروائی۔ حاضری 55 رہی۔

عمر کوٹ شہر

جماعت احمدیہ عمر کوٹ میں مورخہ 25 جنوری 2013ء کو بعد از نماز جمعہ محترم عبداللہ خان صاحب صدر جماعت کی زیر صدارت جلسہ منعقد ہوا۔ تلاوت اور نظم کے بعد محترم محمد خان صاحب جوئیہ معلم وقف جدید نے تقریر کی۔ اس کے بعد محترم صدر صاحب جماعت نے تقریر کی اور دعا کروائی۔ حاضری 18 رہی۔

گوٹھ غلام محمد

جماعت احمدیہ گوٹھ غلام محمد میں مورخہ 25 جنوری 2013ء کو بعد از نماز جمعہ محترم مبشر احمد صاحب معلم وقف جدید کی زیر صدارت جلسہ سیرت النبیؐ منعقد ہوا۔ تلاوت اور نظم کے بعد محترم اشتیاق احمد صاحب اور مکرم کاشف احمد صاحب نے تقاریر کیں۔ اس کے بعد محترم معلم صاحب نے اختتامی خطاب فرمایا اور مکرم چوہدری نثار احمد صاحب نے دعا کروائی۔ حاضری 31 رہی۔

گوٹھ احمدیہ

گوٹھ احمدیہ میں 25 جنوری 2013ء کو بعد از نماز جمعہ محترم مبارک احمد گوندل صاحب صدر جماعت کی زیر صدارت جلسہ ہوا۔ تلاوت اور نظم کے بعد محترم افضل محمود صاحب مربی سلسلہ نے تقریر کی۔ آخر پر محترم صدر صاحب نے اختتامی تقریر کی اور دعا کروائی۔ حاضری 12 رہی۔

گوٹھ غلام حیدر

گوٹھ غلام حیدر میں 27 جنوری 2013ء کو بعد از نماز ظہر محترم کلیم احمد صاحب صدر جماعت کی زیر صدارت جلسہ منعقد ہوا۔ تلاوت اور نظم کے بعد محترم منیر احمد بھٹی صاحب معلم وقف جدید اور محترم انیس احمد غوری صاحب معلم وقف جدید نے تقاریر کیں۔ آخر پر محترم صدر اجلاس نے تقریر کی اور محترم منیر احمد بھٹی صاحب معلم سلسلہ نے دعا کروائی۔ حاضری 20 تھی۔

اسماعیل آباد

اسماعیل آباد میں مورخہ 27 جنوری 2013ء کو بعد از نماز مغرب جلسہ سیرت النبیؐ منعقد کیا گیا۔ جس کی صدارت محترم اسد احمد بھٹی صاحب معلم وقف جدید نے کی۔ تلاوت اور نظم کے بعد محترم طاہر احمد بھٹی صاحب نے تقریر کی۔ آخر پر محترم اسد احمد بھٹی صاحب معلم سلسلہ نے تقریر کی اور محترم عبدالغفار صاحب صدر جماعت نے دعا کروائی۔ حاضری 35 رہی۔

لطیف نگر

لطیف نگر میں مورخہ 25 جنوری 2013ء کو بعد از نماز عصر محترم الٰہی بخش صاحب صدر جماعت کی زیر صدارت جلسہ ہوا۔ تلاوت اور نظم کے بعد محترم عزیز احمد صاحب اور محترم عقیل احمد نگری صاحب معلم وقف جدید نے تقاریر کیں۔ معلم صاحب موصوف نے ہی دعا کروائی۔ حاضری 10 تھی۔

احمد آباد سٹیٹ

احمد آباد سٹیٹ میں مورخہ 26 جنوری 2013ء کو بعد از نماز مغرب جلسہ سیرت النبیؐ منعقد کیا گیا۔ جس کی صدارت محترم انیس احمد غوری صاحب معلم وقف جدید نے کی۔ تلاوت اور نظم کے بعد محترم صالح حسین صاحب نے تقریر کی اور محترم انیس احمد غوری صاحب معلم سلسلہ

باقی صفحہ 8 پر

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت: دار النصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

آپس کے تعلقات اور ایک دوسرے کے حقوق کی ادائیگی بھی اسی طرح اہم ہے جس طرح عبادات

احمدیت کے پیغام کو اس ملک میں پھیلانا چاہتے ہیں تو آپس میں محبت اور بھائی چارے اور ہمدردی کی فضا پیدا کریں

خلیفۂ وقت یا نظام جماعت کسی سے صَرفِ نظر یا پردہ پوشی ایک حد تک کرتا ہے پس عہدیدار خاص طور پر اور ہر احمدی عمومی طور پر اپنے رویّے بدلے

ایک احمدی کے لئے چاہے وہ جیسا بھی ہو نظام جماعت سے علیحدگی اور خلیفۂ وقت کی ناراضگی موت سے کم نہیں ہوتی

جاپانی ماؤں سے مَیں کہتا ہوں کہ اب جب کہ آپ نے احمدیت کو قبول کر لیا ہے تو پاکستانی مردوں کے رویّے کی وجہ سے اپنے اللہ سے کئے گئے عہد کو نہ توڑیں

حضرت مسیح موعود نے جاپانی قوم سے بہت اعلیٰ توقعات رکھی ہیں اور انشاء اللہ ایک دن حضرت مسیح موعود کی اس خواہش نے پورا ہونا ہے حضرت مسیح موعود کے لیے سلطان نصیر بن کر کھڑے ہو جائیں۔ اگر حضرت مسیح موعود اور خلافت سے تعلق جوڑنا ہے تو عاجزانہ راہیں دکھائیں

جماعت احمدیہ جاپان کے 26ویں جلسہ سالانہ کے موقع پر 13 مئی 2006ء کو ناگویا میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا اختتامی خطاب

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کے بعد حضور انور نے فرمایا:

الحمدللہ کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے آج جاپان کا جلسہ سالانہ اختتام کو پہنچ رہا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے مجھے بھی اس جلسہ سالانہ میں شرکت کی توفیق دی۔ کل خطبہ جمعہ بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایم ٹی اے کے ذریعہ سے یہاں سے تمام دنیا میں نشر ہوا۔

جیسا کہ مَیں نے کل بھی خطبہ جمعہ میں کہا تھا کہ اللہ تعالیٰ کے ان فضلوں کے مزید بڑھانے کے لیے ہمیں اس کے آگے جھکنا چاہئے، اس کی عبادت کرنی چاہئے اس کا شکرگزار بندہ بننا چاہئے اور اپنی پوری کوشش کرنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل کرنے والے ہوں۔

اللہ تعالیٰ کے احکامات میں اس کے حقوق ادا کرنے کے ساتھ ساتھ اس کے بندوں کے حقوق ادا کرنا بھی ہے۔ اپنے اخلاق کو درست کرنا بھی ہے۔ نظام جماعت کی اطاعت بھی ہے۔ نظام جماعت کی مضبوطی کے لئے کوشش کرنا بھی ہے۔ اس وقت میں مختصراً چند باتوں کی طرف توجہ دلاؤں گا۔

پہلی اور بڑی اہم بات یاد رکھیں کہ بندے کے بندے پر جو حقوق ہیں ان کی بڑی اہمیت ہے اور یہ جذبہ اس وقت حقیقت کا روپ دھارتا ہے جب ہر انسان کے دل میں دوسرے انسان کے لئے محبت، پیار اور ہمدردی کا جذبہ ہو۔ وہ اس حقیقت کو جانتا ہو کہ محبت سب کے لئے اور نفرت کسی سے نہیں۔

آج جماعت احمدیہ ہر جگہ بڑے دعوے سے کہتی ہے کہ ہمارا یہ نعرہ ہے کہ محبت سب کے لئے اور نفرت کسی سے نہیں۔ لیکن اگر غیر جو احمدی نہیں ہیں ہمارے اندر کے حالات جاننے والے ہوں، غور کریں کہ یہ سب سے محبت کے دعویدار اور نفرتوں سے کراہت والے جو لوگ ہیں ان کے اپنے عمل کیا ہیں؟ کہیں یہ دنیا دکھاوے کے لئے، دنیا کو اپنی طرف کھینچنے کے لئے تو یہ نعرہ نہیں لگا رہے۔ کہیں یہ سیاسی شعبدہ بازوں کی طرح صرف کھوکھلے نعروں کا سہارا تو نہیں لے رہے تا کہ وقت کی ہوا کا رخ اپنی طرف پھیر کر اپنے ذاتی مقاصد حاصل کر لیں۔ اگر یہ بات دنیا کو نظر آ گئی تو ہر وہ احمدی چاہے وہ عہدیدار ہے یا ایک عام احمدی ہے۔ مرد ہے یا عورت ہے، احمدیت کے نام کو بٹہ لگانے والا ہے۔ جماعت کو بدنام کرنے والا ہے۔ حضرت مسیح موعود کی شان کو اونچا کرنے کی بجائے آپ کو گمنام کرنے والا ہے۔ اسی لئے آپ نے فرمایا تھا کہ میری طرف منسوب ہو کر پھر مجھے بدنام نہ کرو۔

(ماخوذ از ملفوظات جلد دوم صفحہ 411۔ ایڈیشن 2003ء مطبوعہ ربوہ)

حضرت مسیح موعود نے جلسوں کے مقاصد میں سے ایک مقصد یہ بھی بیان فرمایا تھا کہ تا اس کے ذریعہ سے آپس میں محبت، مؤدّت، پیار، بھائی چارہ بڑھے، ایک دوسرے سے تعارف حاصل ہو۔

(ماخوذ از آسمانی فیصلہ روحانی خزائن جلد 4 صفحہ 352)

اگر تو یہ تعارف نفرتوں میں بڑھنے کے لئے حاصل کرنا ہے تو نہ ہی اس تعارف کی کوئی ضرورت ہے اور نہ ہی ایسے جلسوں کے انعقاد کی کوئی ضرورت ہے۔ پس آپس کے یہ تعلقات اور ایک دوسرے کے حقوق کی ادائیگی بھی اسی طرح اہم ہے جس طرح عبادات۔ کیونکہ یہی چیز ہے جو جماعت میں مضبوطی پیدا کرنے والی ہے، بنیان مرصوص بنانے والی ہے۔

حضرت مسیح موعود ہم سے کیا توقعات رکھتے ہیں؟ اور کیسا پاک اور ایک دوسرے کا ہمدرد بنانا چاہتے ہیں؟ اس کی وضاحت آپ کے ان الفاظ سے ہوتی ہے کہ کس طرح ہمیں اپنے آپ کو بدلنے کے لئے کوشش کرنی چاہئے۔ فرمایا:

’’اور میں اس وقت اپنی جماعت کو جو مجھے مسیح موعود مانتی ہے، خاص طور پر سمجھاتا ہوں کہ وہ ہمیشہ ان ناپاک عادتوں سے پرہیز کریں۔ مجھے خدا نے جو مسیح موعود بنا کر بھیجا ہے............ اس لئے مَیں نصیحت کرتا ہوں کہ شر سے پرہیز کرو اور نوع انسان کے ساتھ حق ہمدردی بجالاؤ۔ اپنے دلوں کو بغضوں اور کینوں سے پاک کرو کہ اس عادت سے تم فرشتوں کی طرح ہو جاؤ گے۔ کیا ہی گندہ اور ناپاک وہ مذہب ہے جس میں انسان کی ہمدردی نہیں اور کیا ہی ناپاک وہ راہ ہے جو نفسانی بغض کے کانٹوں سے بھرا ہے۔ سو تم جو میرے ساتھ ہو ایسے مت ہو۔ تم سوچو کہ مذہب سے حاصل کیا ہے؟ کیا یہی کہ ہر وقت مردم آزاری تمہارا شیوہ ہو۔ نہیں، بلکہ مذہب اس زندگی کے حاصل کرنے کے لئے ہے جو خدا میں ہے اور وہ زندگی نہ کسی کو حاصل ہوئی اور نہ آئندہ ہوگی بجز اس کے کہ خدائی صفات انسان کے اندر داخل ہو جائیں۔ خدا کے لئے سب پر رحم کرو تا آسمان سے تم پر رحم ہو۔ آؤ مَیں تمہیں ایک ایسی راہ سکھاتا ہوں جس سے تمہارا نور تمام نوروں پر غالب رہے اور وہ یہ ہے کہ تم تمام سفلی کینوں اور حسدوں کو چھوڑ دو‘‘۔ (کمینہ پن اور کینوں اور حسد کو چھوڑ دو)’’اور ہمدردِ نوع انسان ہو جاؤ۔ اور خدا میں کھوئے جاؤ۔ اور اس کے ساتھ اعلیٰ درجہ کی صفائی حاصل کرو کہ یہی وہ طریق ہے جس سے کرامتیں صادر ہوتی ہیں اور دعائیں قبول ہوتی ہیں اور فرشتے مدد کے لئے اترتے ہیں۔ مگر یہ ایک دن کا کام نہیں۔ ترقی کرو، ترقی کرو۔ اُس دھوبی سے سبق سیکھو جو کپڑوں کو اوّل بھٹی میں جوش دیتا ہے اور دیئے جاتا ہے یہاں تک کہ آخر آگ کی تاثیریں تمام میل اور چرک کو کپڑوں سے علیحدہ کر دیتی ہیں۔ تب صبح اٹھتا ہے اور پانی پر پہنچتا ہے اور پانی میں کپڑوں کو تر کرتا ہے اور بار بار پتھروں پر مارتا ہے۔ تب وہ میل جو کپڑوں کے اندر تھی اور ان کا جزو بن گئی تھی کچھ آگ سے صدمات اٹھا کر اور کچھ پانی میں دھوبی کے بازو سے مار کھا کر یک دفعہ جدا ہونی شروع ہو جاتی ہے یہاں تک کہ کپڑے ایسے سفید ہو جاتے ہیں جیسے ابتدا میں تھے۔ یہی انسانی نفس کے سفید ہونے کی تدبیر ہے اور تمہاری ساری

نجات اس سفیدی پر موقوف ہے‘‘۔ یعنی اس کا انحصار اسی پر ہے۔ ’’یہی وہ بات ہے جو قرآن شریف میں خدا تعالیٰ فرماتا ہے قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَکّٰھَا (الشمس: 10) یعنی وہ نفس نجات پا گیا جو طرح طرح کے میلوں اور چرکوں سے پاک کیا گیا۔‘‘

(گورنمنٹ انگریزی اور جہاد روحانی خزائن جلد 17 صفحہ 15-14)

تو یہ آپ کی خواہش اور آپ کی تعلیم اور وہ معیار ہے جو آپ اپنی جماعت میں دیکھنا چاہتے ہیں۔ پہلی نصیحت یہی ہے کہ شر سے پرہیز کرو اور نوع انسان کے ساتھ حق ہمدردی بجالاؤ۔ یہ صرف زبانی جمع خرچ سے نہیں ہوگا بلکہ محنت کرو اپنے دلوں کو پاک کرو تبھی فلاح پاؤ گے۔

ہمدردی کا معیار حاصل کرنے کی کوشش کرنے کے لیے اپنوں کے ساتھ تو ہمدردی کرنی ہی ہے۔ پہلی نصیحت ہی یہی ہے۔ اس کے بارہ میں تو بڑے واضح احکامات موجود ہیں۔ اپنوں کے جذبات کا تو خیال رکھنا ہی ہے کیونکہ یہ جماعت کی مضبوطی کے لئے ضروری ہے۔ تم احمدی صرف اپنے تک ہی محدود نہ رہو۔ بلکہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ کل بنی نوع انسان کی، کل انسانیت کی ہمدردی کرو اور ہر شر سے پرہیز کرو۔ تمہارے سے کسی کو کوئی نقصان نہ پہنچے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ کسی دشمن کی دشمنی بھی تمہیں اس بات پر مجبور نہ کرے کہ تم غلط طریق سے اس کو نقصان پہنچانے والے ہو۔ اگر تم ایسا کرو گے تو تم (دین حق) کی تعلیم پر عمل کرنے والے نہیں ہو گے۔ تم انصاف پر قائم نہیں ہو گے اور جو انصاف پر قائم نہ ہو وہ دوسرے کو کیا دعوت دے سکتا ہے کہ آؤ میرے دین کے حسن کو دیکھو۔ تم کس طرح بتا سکتے ہو کہ میں اس نبی کو ماننے والا ہوں جو ہر طرف محبتیں بکھیرنے والا تھا۔ تم کس طرح کہہ سکتے ہو کہ میں اُس تعلیم کو ماننے والا ہوں جو دشمن سے بھی عدل وانصاف کا حکم دیتی ہے۔ اور یہ اعلان کرتی ہے کہ لَا یَجْرِمَنَّکُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ .... (سورۃ المائدۃ آیت: 9) یعنی کسی قوم کی دشمنی تمہیں اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ تم انصاف نہ کرو۔ تمہاری باتیں سن کر غیر یقیناً یہ کہیں گے کہ ٹھیک ہے تمہاری تعلیم تو بہت اچھی ہے۔ مگر یہ بتاؤ تمہیں اس تعلیم نے کیا فائدہ دیا جو ہمیں اس طرف بلا رہے ہو۔ تم احمدی خود تو ایک دوسرے کے لیے دلوں میں بغض وکینے لئے بیٹھے ہو۔ تم خود تو ایک دوسرے کی ٹانگیں کھینچنے میں لگے ہوئے ہو۔ تم خود تو دنیاوی نام ونمود کے لئے اور اپنی بڑائی کے اظہار کے لیے اپنے دوستوں سے بھی، احمدیوں سے بھی، اپنے ماتحتوں سے بھی عدل وانصاف سے کام نہیں لے رہے۔ پہلے اپنے آپ کو سنبھالو، پہلے اپنے نفس کی اصلاح کرو۔ جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ پہلے اپنے آپ کو بے داغ کپڑے کی طرح صاف کرو۔ پھر ہمیں کہنا کہ (-) کی تعلیم بڑی اچھی ہے۔ پہلے خود اپنے اندر اپنی تعلیم کے مطابق ایک بھائی دوسرے بھائی سے محبت اور ہمدردی کا نمونہ پیش کرے اور رُحَمَآءُ بَیْنَھُمْ (الفتح: 30) کی مثال قائم کرے۔ یعنی آپس میں ایک دوسرے سے بہت پیار اور محبت سے پیش آنے والے بنو۔ کیونکہ تم آج جس خوبصورت تعلیم کا حوالہ دے رہے ہو اور یہ کہہ رہے ہو کہ ہمیں اس کو اپنانا چاہئے، ہمیں اس کی (-) کر رہے ہو اگر اس کو دیکھتے ہوئے کوئی آپ کو کہے کہ میں اگر تمہارے میں شامل ہو گیا تو کل تم مجھ سے بھی وہی سلوک کرو گے۔ اس لیے بہتر ہے کہ تم سے دور رہ کر مَیں تمہارے سے بہتر تعلقات رکھوں، نہ کہ قریب آ کر خود بھی ان بغضوں اور کینوں کے بیج اپنے دل میں بوؤں۔

پس اپنے پیغام کو، احمدیت کے خوبصورت پیغام کو اگر حقیقی طور پر اس ملک میں پھیلانا چاہتے ہیں تو آپس میں محبت اور بھائی چارے اور ہمدردی کی فضا پیدا کریں۔ اگر نہیں تو (-) کی خوبصورت تعلیم کو دیکھ کر اگر کوئی احمدیت میں شامل ہو بھی جاتا ہے تو کل اپنے ساتھ مختلف سلوک دیکھ کر دین سے متنفر بھی ہو سکتا ہے اور اگر کوئی شخص مرد یا عورت آپ عہدیداروں، چاہے وہ امیر ہو یا کوئی بھی اَور ہو، یا ایک عام احمدی بھی ہو آپ لوگوں کے عمل اور رویّے دیکھ کر اور اپنے ذاتی مفادات کی ترجیحات کو دیکھتے ہوئے دین سے متنفر ہوتا ہے تو اس کا گناہ ان دوڑانے والوں کے سر پر ہے۔

پس مَیں عہدیداروں کو چاہے وہ امیر ہوں یا کوئی دوسرے عہدیدار ہوں پہلے کہتا ہوں کہ آپ کو اللہ تعالیٰ نے خدمت کا جو یہ موقع دیا ہے اس میں چاہے صدر جماعت ہے یا ذیلی تنظیموں کے عہدیداران ہیں، امیر جماعت ہے آپ لوگوں کو ان لغو حرکات کو چھوڑنا ہوگا۔ اور اگر نہیں چھوڑیں گے تو جماعتی طور پر جو ایکشن ہوگا وہ تو ہوگا ہی، اللہ تعالیٰ کی نظر میں بھی یہ سب کچھ ہے۔ اللہ تعالیٰ دیکھ رہا ہے کہ آپ لوگ، عہدیداران کس طرح کام کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ مَیں تمہاری ان تمام حرکات سے آگاہ ہوں۔ پس اگر اللہ کا خوف ہے تو اپنے دلوں کو بدلیں۔ اپنے عملوں کو ٹھیک کریں۔ اللہ نے جو خدمت کا موقع دیا ہے اس کو فضل الٰہی جانیں۔ اللہ تعالیٰ کا اپنے اوپر احسان سمجھیں، نہ کہ گروپ بندیاں کر کے سیاست کی دکان چمکانے کی کوشش کی جائے۔ خلیفۂ وقت یا نظام جماعت کسی سے صَرفِ نظر یا پردہ پوشی ایک حد تک کرتا ہے۔ اگر حدوں سے تجاوز کرنے کی کوشش کی جائے، یا یہ نظر آ رہا ہو کہ جماعت کا وقار مجروح ہو رہا ہے تو پھر یقیناً سزا بھی ملتی ہے۔ پس عہدیدار خاص طور پر اور ہر احمدی عمومی طور پر اپنے رویّے بدلے۔ اپنے اندر اپنے بھائیوں کے لیے ہمدردی کے جذبات پیدا کریں۔

اگر کسی بھائی سے معمولی غلطی ہو جاتی ہے تو اس کو معاف کرنے کی کوشش کریں۔ کسی کی غلطی پر مرکز کو بھی پوری طرح واضح نہ کر کے، لاعلم رکھ کر اتنی سزا نہ دلوائیں کہ وہ سزا اس جرم سے بھی زیادہ بڑھ جائے اور بے چارے کو مار کر ہی دم لیں۔ ایک احمدی کے لیے چاہے وہ جیسا بھی ہو نظام جماعت سے علیحدگی اور خلیفۂ وقت کی ناراضگی موت سے کم نہیں ہوتی۔ پس عہدیداروں کو اپنے رویّے بدلنے چاہئیں۔ امیر جماعت کو اپنے رویّے بدلنے چاہئیں۔ اس بارہ میں پہلے بھی مَیں خطبات میں کہہ چکا ہوں۔ یا تو یہ عہدیدار خطبات سنتے نہیں ہیں یا وہ باتیں اپنے لئے نہیں سمجھتے یا مغلوب الغضب ہو کر ان باتوں کو بھول جاتے ہیں اور اپنی اَناؤں کے جال میں پھنس جاتے ہیں۔ یاد رکھیں کہ اگر کسی کے خلاف سچی شکایت ہو تو مَیں اس کے بارہ میں بات کر رہا ہوں کہ اس کو اتنی ہی سزا ہونی چاہئے۔ اگر جھوٹی شکایت ہو اور صرف اپنی اَنانیت کی خاطر کسی کو سزا دلوائی جاتی ہے تو یہ اس حدیث کے مطابق ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کوئی اپنی چرب زبانی کی وجہ سے اپنے حق میں میرے سے فیصلہ کروا لیتا ہے اور دوسرے کا حق مارتا ہے تو وہ اپنے پیٹ میں آگ کا گولہ ڈالتا ہے۔

(صحیح بخاری کتاب الشھادات باب من اقام البینة بعد الیمین حدیث 2680)

اگر آپ لوگ بھی خلیفۂ وقت سے کسی کے خلاف ایسے فیصلے کروا لیتے ہیں تو آگ کا ٹکڑا اپنے پیٹ میں ڈال رہے ہوتے ہیں۔ اس لئے ہمیشہ تقویٰ سے کام لیتے ہوئے فیصلے کروانے کی کوشش کرنی چاہئے۔ اگر ہمدردی کے جذبات سے پُر ہو کر سزا بھی دلوانی ہو تو اصلاح کی خاطر سزا دلوانی چاہئے نہ کہ اپنے کینوں اور بغضوں کی تسکین کے لئے۔

پس یہ ہمدردی اور رحم کے جو جذبات ہیں عہدیدار بھی اپنے اندر پیدا کریں اور عام احمدی بھی اپنے اندر پیدا کریں۔ ہر احمدی کے آپس کے تعلقات بھی ایسے ہوں جو ایک دوسرے کے حقوق کا خیال رکھنے والے ہوں۔ کسی کو نیچا دکھانے کے لئے نہیں۔ کسی کو ہنسی اور ٹھٹھے کا نشانہ نہ بنائیں۔ یہ باتیں ہمدردی سے دور لے جانے والی ہیں۔ اس سے معاشرے میں فساد اور فتنہ پیدا ہوتا ہے۔

اکثر دیکھا گیا ہے کہ ایک دوسرے کے خلاف رنجشیں اس وقت بڑھتی ہیں، ایک دوسرے کو نیچا دکھانے کی کوشش اس وقت ہوتی ہے جب بدظنیاں دلوں میں پیدا ہوتی ہیں اور پھر یہ بدظنیاں بڑھتے بڑھتے اس حد تک چلی جاتی ہیں جو تعلقات میں دراڑیں ڈالتی ہیں۔ فاصلے بڑھنے شروع ہو جاتے ہیں۔ یہ بدظنیاں پھر ایسی کہانیوں کی اختراع کرتی ہیں جن کا کوئی وجود ہی نہیں ہوتا۔ اس لئے ان بدظنیوں کو اللہ تعالیٰ نے گناہ قرار دیا ہے۔ پھر ان بدظنیوں کی وجہ سے جیسا کہ مَیں نے کہا تھا ایسی ایسی کہانیاں بنائی جاتی ہیں جن کا کوئی وجود ہی نہیں ہوتا۔ اور کسی کے متعلق یہ کہانیاں بنا کر پھر معاشرہ میں اڑائی جاتی ہیں۔ الزام تراشیاں کی جاتی ہیں۔ مجلسوں میں بیٹھ کر دوسرے کے بارہ میں باتیں کی جاتی ہیں۔ کوئی برائی کسی میں ہے یا نہیں ہے اس کو اچھالا جاتا ہے، اپنے زبان کے مزے لینے کے لئے ڈِسکس (Discuss) کیا جاتا ہے اور یہی چیز غیبت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس طرح باتیں کرنے کو مردہ بھائیوں کا گوشت کھانے والے کے برابر قرار دیا ہے۔

کسی نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی کہ اگر کسی کی برائی جو اس طرح مجلس میں بیان کی گئی ہے اُس میں موجود ہو تو کیا پھر بھی اس کا بیان گناہ ہے؟ تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہی تو غیبت ہے۔ اور اگر یہ برائی اس میں ہے ہی نہیں تو یہ اس پر اتّہام ہے۔ اس پر جھوٹا الزام ہے۔ جھوٹی باتیں پھیلانے والی بات ہے۔

(صحیح مسلم کتاب البر والصلة والآداب باب تحریم الغیبة حدیث 6593)

تو جو لوگ اس طرح بیٹھ کر ایک دوسرے کی غیبت اور چغلی کرتے ہیں ان کو اس سے باز آ جانا چاہئے۔

پھر حسد ایک ایسی بیماری ہے جو سارے معاشرہ میں فساد پیدا کرتی ہے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے ہمیں قرآن کریم میں حاسد کے شر سے بچنے کی دعا سکھائی ہے۔ (سورۃ الفلق) حاسد صرف اپنے ہی دل میں حسد نہیں رکھتا بلکہ دوسرے کی کاٹ کی کوشش میں بھی رہتا ہے۔ کیونکہ اپنے دل میں بھی چور ہوتا ہے، خود حسد کر رہا ہوتا ہے۔ اس لئے بسا اوقات حسد کرنے والے کے دل میں یہ بات گڑ جاتی ہے کہ دوسرا بھی میرے بارہ میں اسی طرح برا سوچ رہا ہوگا۔ پھر حاسد خود اپنے حسد کی وجہ سے اپنے حسد کی آگ میں جل رہا ہوتا ہے اور اپنا نقصان بھی کر رہا ہوتا ہے۔ اس لئے جہاں اپنے آپ کو حاسد کے حسد سے بچانے کی کوشش کریں اور دعا کریں، وہاں خود بھی اپنے آپ کو دوسرے کے خلاف حسد سے بچائیں۔ ایک حدیث میں آتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حسد سے بچو کیونکہ حسد نیکیوں کو اس طرح بھسم کر دیتی ہے، جلا دیتی ہے جس طرح آگ ایندھن اور گھاس کو جلا دیتی ہے۔

(سنن ابی داؤد کتاب الادب باب فی الحسد حدیث 4903)

پھر آپؐ نے فرمایا کہ ایک دوسرے سے بغض نہ رکھو۔ حسد نہ کرو۔ بے رخی اور بے تعلقی اختیار نہ کرو۔ باہمی تعلقات نہ توڑو۔ بلکہ اللہ تعالیٰ کے بندے اور بھائی بھائی بن کے رہو۔ کسی مسلمان

کے لئے یہ جائز نہیں کہ وہ اپنے بھائی سے تین دن سے زیادہ ناراض رہے اور اس سے قطع تعلق کرے۔

(صحیح بخاری کتاب الادب باب ما ینھی عن التحاسد و التدابر حدیث 6065)

پس اس میں تمام برائیوں کا ذکر آ گیا ہے جو ایک دوسرے سے ملی ہوئی ہیں۔ یاد رکھیں کہ ہر برائی جو ایک انسان کرتا ہے وہ دوسری برائی کو جنم دیتی ہے۔ پس یہ نہ سمجھیں کہ فلاں برائی کر دی تو کوئی فرق نہیں پڑتا۔ آہستہ آہستہ انسان ان دوسری برائیوں میں بھی مبتلا ہو جاتا ہے اور پھر نہ صرف یہ اپنی تباہی کے سامان کر رہا ہوتا ہے بلکہ اپنی نسلوں کو بھی برباد کر رہا ہوتا ہے۔ ان کے دلوں سے بھی برائیوں سے نفرت کو ختم کر رہا ہوتا ہے۔ جیسا کہ اس حدیث میں بیان ہوا ہے کہ یہ برائیاں بھائی بھائی سے تعلقات ختم کرتی ہیں۔ معاشرے سے ایک دوسرے سے ہمدردی اور محبت کے احساسات کو مٹا دیتی ہیں اور سوائے دنگا اور فساد کے کچھ نہیں رہتا۔ پھر یہ معاشرے کے جو گند ہیں یہ انسانی گھریلو زندگی پر بھی اثر انداز ہوتے ہیں۔ جیسا کہ مَیں نے کہا تھا پھر ان برائیوں کا اثر اپنی اولاد پر بھی ہو جاتا ہے۔ بیوی پر بھی ہوتا ہے۔ میاں بیوی میں بھی اس وجہ سے دوری پیدا ہوتی ہے اور تعلقات خراب ہوتے چلے جاتے ہیں۔ رشتوں میں دراڑیں پڑتی رہتی ہیں۔ فاصلے بڑھ جاتے ہیں۔ پھر علیحدگیاں ہوتی ہیں۔ یہاں کئی رشتے ٹوٹے ہیں۔ جاپانی عورتوں سے رشتے کئے گئے پھر خود بعض برائیوں میں پڑ گئے اور جن عورتوں نے ان برائیوں میں ساتھ نہیں دیا بلکہ ان برائیوں سے اپنے خاوندوں کو بچانے کی کوشش کی تو بجائے ان عورتوں کے احسان مند ہونے کے، برائیوں کو نہیں چھوڑا اور جو میاں بیوی کا ایک مقدس رشتہ تھا وہ توڑ دیا۔ اللہ کرے کہ ایسے ٹوٹے ہوئے رشتوں کی جو اولادیں ہیں وہ برا اثر نہ لیں اور یہ جو جاپانی مائیں ہیں لیکن احمدیت پر قائم ہیں وہ اپنے بچوں کی احسن رنگ میں تربیت کر سکیں۔

ان جاپانی ماؤں سے مَیں کہتا ہوں کہ اب جب کہ آپ نے احمدیت کو قبول کر لیا ہے۔ پاکستانی مردوں کے رویّے کی وجہ سے اپنے اللہ سے کئے گئے عہد کو نہ توڑیں اور دل میں ہمیشہ یہ بات قائم رکھیں اور اس کو اپنی زندگیوں کا حصہ بنا لیں کہ میاں بیوی کا تعلق ٹوٹنے کی وجہ سے آپ کے احمدیت کے ساتھ تعلق پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔

پھر بعض مرد اگر احمدیت کی تعلیم پر پوری طرح عمل نہیں کر رہے ہوتے گو کہ گھریلو زندگی ان کی ٹھیک ہے، تو خود ان کی بیویاں جو جاپانی عورتیں ہیں، ان سے مَیں کہتا ہوں کہ خود اپنے آپ کو یا پاکستانی عورتیں بھی اپنے آپ کو ان کے رنگ میں رنگین کرنے کی بجائے خود بھی اور اپنے بچوں کو بھی (دینِ حق) کی تعلیم کے مطابق ڈھالنے کی کوشش کریں اور خاوندوں کے لیے نمونہ بن جائیں۔

پھر بعض عورتوں کو یہ بھی شکوہ ہے کہ جب وہ مشن ہاؤس میں اجلاسات میں آتی ہیں تو اکثریت پاکستانی احمدی ہونے کی وجہ سے آپس میں اُردو میں باتیں کرتے ہیں اور سارے پروگرام اسی طرح ہوتے ہیں اور جاپانیوں کی طرف کوئی توجہ نہیں ہوتی۔ ایک تو مَیں پاکستانی عورتوں سے کہتا ہوں کہ اپنے رویّے بدلیں۔ خاص طور پر جو لڑکیاں ہیں اور جنہوں نے یہاں کی زبان سیکھی ہے۔ وہ زیادہ سے زیادہ جاپانی عورتوں سے اپنے تعلقات بڑھانے کی طرف توجہ دیں۔ اسی طرح مرد، مردوں کے ساتھ ان سے ان کی زبان میں بات کریں اور جو لجنہ کا انتظام ہے، ہر اجلاس میں کچھ پروگرام جاپانی زبان میں بھی رکھیں تا کہ جاپانی عورتوں کی بھی اس میں شمولیت ہو۔ آپ لوگ ان کے ملک میں آئے ہیں خواہ وہ مرد ہیں یا عورتیں، آپ کا کام ہے کہ ان کی زبان سیکھیں اور ان کو اپنے اندر جذب کریں۔ سچی ہمدردی یہ ہے کہ ان کو دین کی باتیں سکھائیں اور ان کو احمدیت کے قریب لائیں تا کہ آئندہ وہ جماعت کے لیے مفید وجود بن سکیں اور احمدیت کو پھیلانے کا باعث بن سکیں۔ اگر آپ اس طرح نہیں کریں گی تو گنہگار بن رہی ہیں۔ اور جو مرد اس طرح نہیں کرتے وہ بھی گنہگار بن رہے ہیں۔

لیکن مَیں جاپانیوں سے کہتا ہوں کہ آپ لوگ پاکستانیوں کے رویّوں سے مایوس نہ ہوں۔ خود کوشش کر کے دین سیکھیں۔ اب یہاں (مربیان) بھی ہیں، بعض اچھی جاپانی جاننے والی لڑکیاں اور عورتیں بھی ہیں۔ ان سے رابطے بڑھا کر دین سیکھیں اور کوشش کریں کہ جلد آپ ان پاکستانیوں کے لیے نمونہ بن جائیں۔ دین کسی کی جاگیر یا وراثت نہیں ہے۔ اگر آپ لوگ دین سیکھ لیں گی یا جو مرد ہیں وہ دین سیکھ لیں گے اور اللہ تعالیٰ سے پختہ تعلق جوڑ لیں گے تو یہاں جماعتی نظام چلانے میں آپ لوگ مددگار بن جائیں گے۔ آپ لوگوں کے بچے کل بڑے ہو کر جماعت کی صف اول میں شمار ہوں گے۔ پس اپنی تربیت کریں اور اپنے بچوں کی بھی تربیت کریں۔ کسی بھی قسم کی مایوسی یا شکوہ کی ضرورت نہیں ہے۔

حضرت مسیح موعود نے جاپانی قوم سے بہت اعلیٰ توقعات رکھی ہیں اور انشاء اللہ ایک دن حضرت مسیح موعود کی اس خواہش نے پورا ہونا ہے اور جب پورا ہونا ہے تو پھر کیوں نہ آج جو آپ چند ایک جاپانی احمدی ہیں اس کام کو سنبھال لیں اور حضرت مسیح موعود کے لئے سلطان نصیر بن کر کھڑے ہو جائیں، مددگار بن جائیں۔ پس آپ جو چند جاپانی مرد اور عورتیں ہیں آگے آئیں اور اپنی ذمہ داری کو نبھائیں۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو اس خدمت کا موقع دیا ہے۔ اس کو فضل الٰہی سمجھ کر اس سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کریں۔ اللہ ساروں کو توفیق دے۔

اس کے ساتھ ہی مَیں پاکستانی احمدی مردوں اور عورتوں سے بھی کہتا ہوں اور عمومی طور پر تمام جماعت سے کہ آپ کے بڑوں کو احمدیت قبول کرنے کی توفیق ملی۔ یہ انعام یقیناً ان کی نیکیوں کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے ان کو دیا۔ انہوں نے اس انعام کی قدر کی اور ہر حالت میں اللہ، اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود سے وفا کا تعلق رکھتے ہوئے جیسے بھی ان پر حالات آئے وہ ان حالات کو صبر سے برداشت کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے فضل سے احمدیت پر قائم رہے۔ بعض خاندانوں پر ابتلا بھی آئے، ان کو مالی نقصانات بھی برداشت کرنے پڑے لیکن انہوں نے خوشی سے احمدیت کی خاطر یہ سب کچھ برداشت کیا۔ حضرت مسیح موعود سے کئے گئے عہد بیعت کو نبھایا۔ اللہ تعالیٰ سے اپنا تعلق مضبوط کئے رکھا اور پھر ان کی نیکیوں اور وفا اور اخلاص کے تعلق کو اللہ تعالیٰ نے نوازا اور آج آپ جو اُن کی اولادیں ہیں آپ پر دنیاوی لحاظ سے اللہ تعالیٰ نے بہت فضل فرمایا ہے۔ پس اس فضل کو اپنی کسی لیاقت یا قابلیت کا نتیجہ نہ سمجھیں۔ بلکہ یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے۔ ان بزرگوں کی ان دعاؤں کا، صبر اور حوصلہ کا نتیجہ ہے۔ پس اس فضل کی قدر کریں اور آپ کے باپ دادا نے جس طرح احمدیت کے تعلق کو مقدم رکھا تھا آپ بھی اس تعلق کو مقدم کریں اور ان آسائشوں کو، ان آسانیوں کو، خدا تعالیٰ کے ان فضلوں کو جماعت سے تعلق اور جماعت کے وقار کو مضبوط کرنے کے لئے استعمال کریں۔ اپنے آپ کو احمدی صرف اس لئے نہ سمجھیں کہ ہمارے باپ دادا احمدی تھے بلکہ خود بھی دین کو سمجھیں اور عہد بیعت پر غور کریں۔ حضرت مسیح موعود نے ہمارے سامنے جو عہد رکھا ہے، شرائط رکھی ہیں ان پر غور کریں۔ تمام برائیوں کو بیزار ہو کر ترک کریں اور تمام نیکیوں کو اختیار کرنے کی کوشش کریں۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں بے شمار نیکیوں کی طرف توجہ دلائی ہے اور ہمیں فرمایا ہے کہ تمہارے لئے تمہارا رسول اُسوۂ حسنہ ہے۔ اس کے نقش قدم پر چلنے کی کوشش کرو۔ فرمایا کہ وہ تمام اعلیٰ اخلاق اپناؤ جو اللہ تعالیٰ نے بیان فرمائے اور جن کا نمونہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے سامنے پیش فرمایا اور یہ اعلیٰ اخلاق اپناتے ہوئے جب آپ دوسروں کو، .... دوسروں سے ہمدردی کے جذبہ سے یہ اعلیٰ اخلاق دکھائیں گے تو لوگ آپ کی طرف بڑھیں گے۔ آپ کے نمونوں کی وجہ سے (دعوت الی اللہ) میں آسانی پیدا ہوگی۔ ورنہ جیسا کہ میں نے شروع میں کہا تھا کہ لوگ آپ کی بات آپ کے منہ پر الٹا کر ماریں گے کہ پہلے اپنے آپ کو ان اعلیٰ اخلاق سے متصف کرو اور پہلے اپنے آپ میں یہ اعلیٰ اخلاق پیدا کرو۔

اس قوم میں تو بعض اعلیٰ اخلاق پہلے سے موجود ہیں۔ اِن کو جو اِن کے پاس ہے اس سے بہتر دیں گے جو کہ آپ کی زندگیوں میں بھی نظر آ رہا ہو، جو آپ کے عملی نمونوں میں بھی نظر آ رہا ہو تبھی وہ آپ کی بات قبول کریں گے۔ پس اپنی اصلاح کی طرف توجہ کریں، نیکیوں کو اختیار کریں اور برائیوں کو بیزار ہو کر ترک کریں۔

جیسا کہ مَیں نے کہا تھا، اپنے عزیزوں سے، اپنے دوستوں سے، اپنے ماتحتوں سے، اپنے ہمسایوں سے، اپنے بیوی بچوں سے ایسا حسن سلوک کریں، ان کی ہمدردی کا ایسا جوش آپ کی طبیعت میں ہو کہ ان کے دلوں میں آپ کی محبت ہر لمحہ بڑھتی چلی جائے۔ آپ کی امانتوں کے معیار ایسے بلند ہوں کہ دنیا اس کی مثال دے۔ جماعت کے اندر بھی اور باہر بھی ہر سطح پر آپ کی امانت کی ادائیگی اللہ تعالیٰ کے احکامات کے ماتحت ہو۔ اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق آپ بے غرض ہو کر اپنی امانتوں کے حق ادا کرنے والے ہوں۔ آپ کے سپرد جو دین کا کام کیا گیا ہے اس کو ایک امانت سمجھ کر ادا کرنے والے ہوں۔ اگر خلیفۂ وقت نے آپ لوگوں کے سپرد بعض ذمہ داریاں اور خدمات کی ہیں تو ان کا حق ادا کرنے والے ہوں۔ اپنے آپ کو عہدیدار سمجھنے کی بجائے قوم کا خادم سمجھیں۔ خدمت کے موقعے آپ میں عاجزی اور انکساری پیدا کرنے کا ذریعہ بنیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل کے نتیجہ میں آپ کی گردن ہمارے آقا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اُسوۂ حسنہ پر چلتے ہوئے مزید جھکنے والی ہو جائے۔ ایک دوسرے کی خاطر قربانیوں کے نمونے قائم کرنے والے بنیں۔ ایسی قربانیاں جو صحابہ نے ایک دوسرے کی خاطر دیں اور اس کو اللہ تعالیٰ نے بھی بیان فرمایا کہ وہ اپنے نفسوں پر اپنے ساتھیوں کو ترجیح دیتے تھے۔ پس یہ دوسروں کو اپنے اوپر ترجیح اور ان سے ہمدردی اور ان کی خاطر درد ہے جو محبت پیدا کرے گا۔ اور آپ کے اندر ایسا نور پیدا کرے گا جو جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا تمام نوروں پر غالب رہے گا۔ پس اس نور کو حاصل کرنے کے لیے اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق اپنے اندر عاجزی پیدا کریں۔ تکبر کو اپنے سے دور کریں۔ حضرت مسیح موعود کو اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ تیری عاجزانہ راہیں اسے پسند آئیں۔

(تذکرہ صفحہ 595 ایڈیشن چہارم شائع کردہ نظارت اشاعت ربوہ)

پس اگر حضرت مسیح موعود سے تعلق جوڑنا ہے، اگر خلافت سے تعلق جوڑنا ہے تو بجائے تکبر دکھانے کے، بجائے اپنے عہدہ کا اظہار کرنے کے عاجزانہ راہیں دکھائیں۔ یہی قرآنی تعلیم ہے جو اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر اتاری ہے اور یہی وہ اخلاقی تعلیم ہے جو اس زمانے میں

حضرت مسیح موعود ہمیں بتا رہے ہیں۔ پس اگر اپنی بقا چاہتے ہیں، اگر احمدیت سے اپنا تعلق جڑا رکھنا چاہتے ہیں تو اس تعلیم پر عمل کرنا ہوگا ورنہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے جو عمل نہیں کرتا وہ کاٹا جائے گا اور جو کاٹا جائے گا وہ جماعت کو کچھ بھی نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ اللہ تعالیٰ ایک کی جگہ سو پیدا کردے گا جو تعلیم پر عمل کرنے والے ہوں گے۔

(ماخوذ از مجموعہ اشتہارات جلد دوم صفحہ620-619 اشتہار ''ایک ضروری امر اپنی جماعت کی توجہ کے لئے'' اشتہار نمبر262 مطبوعہ ربوہ)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ جب آپ میرے پاس آئے، میرا دعویٰ قبول کیا اور مجھے مسیح مانا تو گویا مِنْ وَجْہٍ آپ نے (-) کے ہم دوش ہونے کا دعویٰ کر دیا۔ یعنی (-) کی طرح بننے کا دعویٰ کیا۔ تو کیا صحابہ نے کبھی صدق و وفا پر قدم مارنے سے دریغ کیا؟ ان میں کوئی کسل تھا؟ کوئی سستی تھی؟ کوئی کمزوری تھی؟ کیا وہ دل آزار تھے؟ کیا وہ لوگوں کی دل شکنی کیا کرتے تھے؟ جذبات کو ٹھیس پہنچایا کرتے تھے؟ کیا ان کو اپنے جذبات پر قابو نہ تھا؟ کیا وہ منکسر المزاج نہ تھے؟ عاجزی نہیں دکھاتے تھے؟ بلکہ ان میں پرلے درجے کا انکسار تھا۔ سو دعا کرو کہ اللہ تعالیٰ تم کو بھی ویسی ہی توفیق عطا کرے۔ کیونکہ تذلل اور انکساری کی زندگی کوئی شخص اختیار نہیں کرسکتا جب تک کہ اللہ تعالیٰ اس کی مدد نہ کرے۔ اپنے آپ کو ٹٹولو اور اگر بچے کی طرح اپنے آپ کو کمزور پاؤ تو گھبراؤ نہیں۔ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ (الفاتحۃ:6) کی دعا صحابہ کی طرح جاری رکھو۔ پانچ وقت نمازیں پڑھتے ہیں، سورۃ فاتحہ پڑھتے ہیں اس میں یہ دعا پڑھیں، دہرائیں، اس کے مطلب پر غور کریں۔ راتوں کو اٹھو اور دعا کرو کہ اللہ تعالیٰ تم کو اپنی راہ دکھلائے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ نے بھی تدریجاً تربیت پائی تھی۔ تو بجائے اس کے کہ آپ تدریجاً تربیت پائیں اگر آپ بگڑتے چلے جائیں گے تو اور لوگ کھڑے ہو جائیں گے۔ پس اپنے اندر تبدیلیاں پیدا کرنے کی کوشش کریں۔ درد دل کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے دعا مانگیں کہ آپ کی صحیح رہنمائی کرے۔ آپ کے دلوں کے بغضوں اور کینوں اور تکبر اور غرور کو ختم کرے۔ عاجزانہ راہیں اختیار کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

پھر حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ: ''یقیناً یاد رکھو کہ لوگوں کی لعنت، اگر خدا تعالیٰ کی لعنت ساتھ نہ ہو، کچھ بھی چیز نہیں۔ اگر خدا ہمیں نابود نہ کرنا چاہے تو ہم کسی سے نابود نہیں ہوسکتے۔ لیکن اگر وہی ہمارا دشمن ہو جائے تو کوئی ہمیں پناہ نہیں دے سکتا۔ ہم کیونکر خدا تعالیٰ کو راضی کریں اور کیونکر وہ ہمارے ساتھ ہو؟ اس کا اس نے مجھے بار بار یہی جواب دیا ہے کہ تقویٰ سے۔ سو اے میرے پیارے بھائیو! کوشش کرو تا متقی بن جاؤ۔ بغیر عمل کے سب باتیں ہیچ ہیں اور بغیر اخلاص کے کوئی عمل مقبول نہیں۔ سو تقویٰ یہی ہے کہ ان تمام نقصانوں سے بچ کر خدا تعالیٰ کی طرف قدم اٹھاؤ اور پرہیزگاری کی باریک راہوں کی رعایت رکھو۔ سب سے اوّل اپنے دلوں میں انکسار اور صفائی اور اخلاص پیدا کرو اور سچ مچ دلوں کے حلیم اور سلیم اور غریب بن جاؤ۔'' (تمہارے اندر تکبر نام کا نہ رہے)۔ ''کہ ہر یک خیر اور شر کا بیج پہلے دل میں پیدا ہوتا ہے''۔ (جو نیکی یا برائی ہے اس کا بیج دل میں ہی پیدا ہوتا ہے۔) ''اگر تیرا دل شر سے خالی ہے تو تیری زبان بھی شر سے خالی ہوگی''۔ (اگر دل شر سے خالی ہے تو زبان پر بھی نیکی کے الفاظ ہی آئیں گے۔ دوسرے کے جذبات کا، احساسات کا ہی خیال آئے گا) اور فرمایا کہ ''اور ایسا ہی تیری آنکھ اور تیرے سارے اعضاء۔ ہر یک نور یا اندھیرا پہلے دل میں ہی پیدا ہوتا ہے''۔ (یعنی جو بھی برائی انسان کرتا ہے پہلے دل میں پیدا ہوتی ہے اور پھر آنکھ سے برائی ظاہر ہوتی ہے، زبان سے برائی ظاہر ہوتی ہے اور پھر رفتہ رفتہ تمام بدن پر محیط ہو جاتی ہے۔) ''سو اپنے دلوں کو ہر دم ٹٹولتے رہو۔ اور''۔ (یہ جو پاکستانی ہیں ان کو پتہ ہے کہ) ''جیسے پان کھانے والا اپنے پانوں کو پھیرتا رہتا ہے اور ردّی ٹکڑے کاٹتا ہے اور باہر پھینکتا ہے۔ اسی طرح تم بھی اپنے دلوں کے مخفی خیالات اور مخفی عادات اور مخفی جذبات اور مخفی ملکات کو اپنی نظر کے سامنے پھیرتے رہو''۔ (جو بھی دل میں برائیاں ہیں ان کو اپنے سامنے رکھو بجائے اس کے کہ ہر ایک دوسرے کی برائی تلاش کرے۔ ہر عہدیدار، ہر دوسرے احمدی کی برائی تلاش کرے۔ ہر احمدی اپنے عہدیداروں کی برائیاں تلاش کرے۔ ہر مرد، عورتوں کی برائیوں کی تلاش میں پڑا رہے۔ ہر عورت، مردوں کی برائیاں تلاش کرے۔ ہر ایک اپنی اپنی اصلاح کی کوشش کرے۔ تبھی اصلاح ہوگی۔ اور حسن ظنّی سے کام لیں بجائے بدظنیوں سے کام لینے کے۔) پھر فرمایا کہ ''اور جس خیال یا عادت یا ملکہ کو ردّی پاؤ اس کو کاٹ کر باہر پھینکو''۔ (یہ اپنی اصلاح کا اپنے جائزے لیتے رہنے کا طریقہ ہے)۔ ''ایسا نہ ہو کہ وہ تمہارے سارے دل کو ناپاک کر دیوے اور پھر تم کاٹے جاؤ''۔

(ازالہ اوہام روحانی خزائن جلد3 صفحہ548-547)

اس سے پہلے کہ تمہارا سارا دل ناپاک ہو جاوے اپنی برائیوں کو کاٹ کاٹ کر باہر پھینکو۔ اگر اس طرح نہیں کروگے تو پھر تم بھی کاٹے جاؤ گے۔ پھر تمہارا تعلق نہ حضرت مسیح موعود سے رہے گا، نہ جماعت سے رہے گا۔

پس اللہ کرے کہ سب اپنے اندر حضرت مسیح موعود کی تعلیم کو راسخ کرنے والے ہوں۔ اللہ اور بندوں کے حقوق ادا کرنے والے ہوں اور کاٹے جانے والوں میں شمار نہ ہوں۔ بلکہ ان لوگوں میں شمار ہوں جن کے حق میں حضرت مسیح موعود نے دعائیں کی ہیں۔

اللہ کرے کہ یہ جلسہ آپ سب کی حالتوں میں، عاملہ میں بھی، عہدیداروں میں بھی، عام احمدیوں میں بھی ایک انقلاب لانے والا بن جائے اور آپ لوگ ان جماعتوں میں شمار ہو جائیں جو اعلیٰ اخلاق کا نمونہ ہوتی ہیں اور ہر احمدی ایک نمونہ بن جائے اور اخلاص و وفا میں ترقی کرنے والا ہو۔ آمین۔

اب دعا کرلیں۔

لوگ کہتے ہیں

دور اُفق پار سے سورج کی جبیں بولتی ہے
رات چپ ہو گئی اب صبحِ حسیں بولتی ہے

حوصلہ رکھ کہ اُجالوں کی اندھیروں سے ہے جنگ
ہونٹ سل جائیں تو تحریر جبیں بولتی ہے

آسماں بار امانت سے سبکدوش ہوا
حق کی تائید میں مخلوقِ زمیں بولتی ہے

اس کے گھر دیر نہ اندھیر نہ بیشی نہ کمی
خود سری جھوٹے خداؤں کی یہیں بولتی ہے

کب رہا راز میں لب بستہ فسانوں کا متن
کس نے ڈالا یہ گراں بار زمیں بولتی ہے

''لوگ کہتے ہیں تو پھر ٹھیک ہی کہتے ہوں گے''
ساری دنیا یونہی بے کار نہیں بولتی ہے

معترض وہ ہو جو ہو ذات میں اپنی کامل
چھاج تو بولے پہ چھلنی بھی کہیں بولتی ہے

سامنے لاتی ہے ہر یاد کے لاکھوں پہلو
مجھ سے تنہائی میں جب شام حزیں بولتی ہے

امۃ الباری ناصر

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

محترم اسد اللہ غالب صاحب نائب ناظر امور عامہ تحریر کرتے ہیں۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے خاکسار کے بیٹے عزیزم تنزیل احمد واقف نو نے 7 سال کی عمر میں قرآن کریم کا پہلا دور مکمل کرلیا ہے۔ اس سلسلے میں تقریب آمین مورخہ 6 فروری 2013ء کو گھر پر منعقد ہوئی۔ خاکسار نے بچے سے قرآن کریم سنا اور دعا کرائی۔ عزیزم کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت اس کی والدہ مکرمہ نگہت پروین صاحبہ کو حاصل ہوئی۔ بچہ مکرم محبّ اللہ خالد صاحب مربی سلسلہ برکینا فاسو کا بھتیجا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو قرآن کریم سمجھ کر پڑھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے نیز اللہ تعالیٰ قرآنی انوار اور برکات سے وافر حصہ عطا فرمائے۔ آمین

تقریب آمین

مکرم اللہ دتہ طاہر صاحب معلم وقف جدید دودہ ضلع سرگودھا تحریر کرتے ہیں۔

خدا تعالیٰ کے فضل وکرم سے جماعت احمدیہ دودہ ضلع سرگودھا کے ایک طفل نوال احمد عمر 9 سال ابن مکرم نثار احمد ساقی صاحب اور ایک بچی اریج دعا عمر 9 سال بنت مکرم عطاء الرحمٰن صاحب نے قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کرلیا ہے۔ قرآن کریم پڑھانے کی سعادت خاکسار کو ملی مورخہ 15 فروری 2013ء کو بعد نماز جمعہ تقریب آمین منعقد ہوئی جس میں مکرم عمران احمد صاحب نائب صدر جماعت احمدیہ دودہ نے بچوں سے قرآن کریم کے کچھ حصے سنے اور دعا کروائی احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچوں کو قرآن پڑھنے ترجمہ سیکھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم عامر محمود قیصر صاحب کارکن طاہر ہارٹ انسٹی ٹیوٹ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے ہم زلف مکرم شبیر احمد صاحب جرمنی ایک عرصہ سے پھیپھڑے اور جگر کے مرض میں مبتلا ہیں۔ اور دو ہفتے سے ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو شفاء کاملہ عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

محترم چوہدری سمیع اللہ سیال صاحب وکیل الزراعت تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کے چھوٹے بیٹے مکرم افتخار اللہ سیال صاحب انچارج کمپیوٹر سیکشن تحریک جدید ربوہ اور بہو مکرمہ مبارکہ افتخار صاحبہ کو مورخہ 25 فروری 2013ء کو ایک بیٹی اور بیٹے کے بعد دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مامون احمد سیال نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ بچہ محترم حافظ مبین الحق شمس صاحب مرحوم کا نواسہ، ددھیال کی طرف سے حضرت عطاء محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود اور ننھیال کی طرف سے محترم میاں محمد یامین صاحب تاجر کتب آف قادیان کی نسل میں سے ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، صالح، خادم دین، خلافت سے محبت کرنے والا اور والدین کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

تقریب شادی

مکرم عبدالجبار صاحب فوٹو گرافر ربوہ حال مقیم لاہور تحریر کرتے ہیں۔

میری سب سے چھوٹی بیٹی مکرمہ فائزہ کرن صاحبہ واقفہ نو کی شادی خانہ آبادی مکرم اقبال محمود صاحب ابن مکرم خالد محمود صاحب مسلم ٹاؤن لاہور کے ساتھ مورخہ 23 فروری 2013ء کو کالج روڈ لاہور کے القریش بینکوئیٹ ہال میں بخیر وخوبی انجام پذیر ہوئی۔ اس نکاح کا اعلان گزشتہ سال ہوا تھا۔ رخصتی کے موقع پر دعا مکرم جاوید عمر صاحب امیر ضلع ساہیوال نے کرائی۔ دلہا مکرم پروفیسر عبدالرحمٰن ناصر صاحب ٹی آئی کالج قادیان کی نسل سے اور دلہن مکرم عبدالغفار شاکر صاحب میموریل فوٹو سروس ربوہ کی پوتی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ ہر دو خاندان کیلئے باعث برکت اور رحمت بنائے۔ آمین

نکاح

مکرم عبدالسمیع بھٹی صاحب صدر جماعت احمدیہ کنری تحریر کرتے ہیں۔

میرے پوتے مکرم سفیر احمد بھٹی صاحب ابن مکرم عبدالقادر مبشر بھٹی صاحب گولڈ میڈلسٹ کے نکاح کا اعلان مکرم حافظ مظفر احمد صاحب صدر مجلس انصاراللہ پاکستان نے مکرمہ نور السحر صاحبہ بنت مکرم صبغت اللہ صاحب گوجرانوالہ سے بعد نماز عصر بیت المبارک میں بعوض -/10,000 ڈالر حق مہر پڑھایا۔ اسی طرح میرے دوسرے پوتے مکرم نومیر احمد بھٹی صاحب ابن عبدالقادر مبشر بھٹی صاحب کے نکاح کا اعلان بھی مبلغ -/15,000 ڈالر حق مہر کے عوض مکرمہ امۃ الکافی صاحبہ بنت مکرم مظفر احمد صاحب اعوان سے کیا۔ مکرم سفیر احمد بھٹی صاحب نائب قائد مجلس خدام الاحمدیہ یو ایس اے اور مکرم نومیر احمد صاحب سیکرٹری مال فلاڈلفیا یو ایس اے ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ دونوں جانبین میں یہ رشتہ بابرکت کرے۔ آمین

تقریب آمین

مکرم ملک نصیر احمد کھوکھر صاحب سیکرٹری اصلاح وارشاد دارالصدر غربی لطیف ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خدا تعالیٰ کے فضل وکرم کے ساتھ میرے بیٹے حافظ عطاء الرحیم صاحب نے مدرسۃ الحفظ سے 21۔اپریل 2012ء کو قرآن مجید حفظ کرنے کی سعادت پائی۔ 28۔اگست 2012ء کو دارالصدر غربی لطیف میں آمین کی تقریب منعقد کی گئی۔ جس میں محترم سید خالد احمد شاہ صاحب ناظر مال خرچ نے دعا کروائی۔ حافظ صاحب مکرم ملک رحمت خاں صاحب کھوکھر پیر کوٹ ثانی کا پوتا اور مکرم چوہدری محمد حسین صاحب خادم بیت المبارک کا نواسہ اور حضرت مولانا جلال الدین صاحب پیر کوٹ ثانی رفیق حضرت مسیح موعود (خسر حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی) کی نسل سے ہے اور وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ عزیزم کو قرآن پاک تاعمر پڑھنے، یاد رکھنے، اس کے معارف سمجھنے اور تمام تر برکتوں اور فیوض کو سمیٹنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

مکرم ملک نصیر احمد کھوکھر صاحب دارالصدر غربی لطیف ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے میرے تایا کے بیٹے مکرم ملک آفتاب احمد کھوکھر صاحب ولد مکرم ملک احمد خاں کھوکھر صاحب کو مورخہ 13 فروری 2013ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ پیارے حضور انور نے بچے کا نام شایان احمد عطا فرمایا ہے اور وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل فرمایا ہے۔ احباب سے بچے کی درازی عمر اور خادم دین ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

مکرم محمود احمد بھٹی صاحب معاون ناظر ضیافت تحریر کرتے ہیں۔

مکرم سلمان بن طارق صاحب ابن مکرم طارق محمود صاحب ساکن واپڈا کالونی فیصل آباد کو 4 جنوری 2013ء کو اللہ تعالیٰ نے پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ بیٹی کا نام صفاء احمد تجویز ہوا ہے۔ بچی طارق محمود صاحب چیف انجینئر واپڈا فیصل آباد کی پوتی اور مکرم عبدالسلام اختر صاحب اور مکرم ماسٹر عبدالعزیز صاحب سابق امیر علی پور ضلع مظفر گڑھ کی نسل سے ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو صحت وسلامتی والی عمر دراز عطا فرمائے اور والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک کا موجب بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم شیخ مبشر احمد نسیم صاحب جرمنی ابن مکرم شیخ محمود احمد صاحب شیخ کلاتھ ہاؤس ربوہ مختلف عوارض کے باعث کچھ عرصہ سے علیل ہیں۔ گزشتہ دنوں ہسپتال میں بھی زیر علاج رہے ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل شفایابی سے نوازے اور ہر قسم کی تکلیف اور پریشانیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

گمشدہ ڈائری

مکرم محمد علیم الدین صاحب مکان نمبر 2/12 دارالنصر غربی اقبال ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

ایک عدد ڈائری جس میں مقالہ کے حوالہ جات اور نوٹس درج ہیں۔ سینئر جامعہ احمدیہ کے گیٹ سے دارالنصر غربی کے طرف آتے ہوئے گر گئی ہے۔ جن صاحب کو ملے مجھے یا مکرم معین الدین صاحب کارکن دفتر روزنامہ الفضل کو پہنچا کر یا فون پر اطلاع دے کر ممنون فرمائیں۔

0346-7750758,0345-7860193

پتہ درکار ہے

مکرم سعدیہ حفیظ ریحان صاحبہ بنت مکرم ملک دوست محمد ریحان صاحب وصیت نمبر 70233 نے مورخہ 20 جنوری 2007ء کو مکان نمبر KMC72، 14 سیکٹر 4/F مجاہد کالونی کراچی سے وصیت کی تھی۔ موصیہ کا دفتر سے رابطہ نہ ہے۔ اگر موصیہ خود یہ اعلان پڑھیں یا کسی کو ان کے موجودہ پتہ یا فون نمبر کا علم ہو تو دفتر ہٰذا کو جلد از جلد مطلع فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

(بقیہ صفحہ 2)

نے تقریر کی اور محترم مبارک احمد صاحب نے دعا کروائی۔ 2 مہمانوں کے ساتھ حاضری 6 رہی۔

کریم نگر

جماعت احمدیہ کریم نگر میں مورخہ 25 جنوری 2013ء کو جلسہ سیرت النبیؐ منعقد ہوا۔ جس کی صدارت محترم مبشر احمد صاحب صدر جماعت نے کی۔ تلاوت اور نظم اور عربی قصیدہ کے بعد محترم مبشر احمد صاحب اور محترم عمران بابر صاحب امیر حلقہ محمد آباد نے تقاریر کیں۔ اس کے بعد مکرم عقیل احمد نگری صاحب معلم سلسلہ نے اختتامی تقریر کی اور دعا کروائی۔ حاضری 51 رہی۔

صادق پور

صادق پور میں مورخہ 25 جنوری 2013ء کو بعد از نماز جمعہ محترم محمد رمضان صاحب صدر جماعت کی زیر صدارت جلسہ منعقد ہوا۔ تلاوت اور نظم کے بعد مکرم زاہد احمد صاحب اور مکرم طاہر احمد صاحب نے تقاریر کیں۔ اختتامی تقریر محترم محمد رمضان صاحب صدر جماعت نے کی۔ اور محترم ہارون احمد صاحب نے دعا کروائی۔ حاضری 83 تھی۔

احمد نگر

جماعت احمدیہ احمد نگر میں مورخہ 27 جنوری 2013ء کو بعد از نماز عصر جلسہ سیرت النبیؐ منعقد کیا گیا۔ جس کی صدارت محترم آصف منیر صاحب صدر جماعت نے کی۔ تلاوت اور نظم کے بعد محترم عطاء الرحمٰن صاحب معلم وقف جدید نے تقریر کی۔ آخر پر محترم آصف منیر صاحب صدر جماعت نے تقریر کی اور دعا کروائی۔ حاضری 30 رہی جس میں 6 مہمان بھی شامل تھے۔

اللہ تعالیٰ ان جلسوں کے بہتر نتائج پیدا فرمائے اور ہمیں آنحضرت ﷺ کی سیرت کا مطالعہ کرنے اور آپ کے اسوہ حسنہ پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(بقیہ از صفحہ 8)

9۔ تحریک جدید کے اعلان سے قبل حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے احباب جماعت کو اپنے تنازعات ختم کرنے کی خصوصی تحریک فرمائی تھی۔ موجودہ دور میں اس کی طرف بھی احباب جماعت کو خصوصی توجہ دلائی جائے۔

نوٹ:۔ اگر کسی وجہ سے 5/ اپریل کو 'یوم تحریک جدید' نہ منایا جا سکتا ہو تو جماعتی فیصلہ کے تحت اپنی سہولت اور حالات کے مطابق کسی بھی مناسب تاریخ کو ''یوم تحریک جدید'' منایا جائے اور اس کی رپورٹ سے دفتر کو مطلع فرمائیں۔

(وکیل الدیوان تحریک ربوہ)

عجائبات عالم

نیاگرا آبشار۔ امریکہ

دنیا کی سب سے خوبصورت اور شاندار آبشار

دنیا کی یہ سب سے خوبصورت، شاندار اور پُرشور آبشار امریکہ میں واقع ہے۔ دریائے نیاگرا کے وسط میں جزیرہ گوٹ واقع ہے جس کی وجہ سے یہ آبشار دو حصوں میں بٹ جاتی ہے۔ دریائے نیاگرا صرف 58 کلومیٹر لمبا ہے اور شمال کی طرف سے بہتا ہوا جھیل ایری کو، جھیل اونٹیارو سے ملاتا ہے اور اس طرح کینیڈا اور امریکہ کے درمیان سرحد قائم کرتا ہے۔ یہ آبشار ان دونوں جھیلوں کے درمیانی راستے سے شروع ہوتی ہے۔ دھند میں ڈوبا جزیرہ گوٹ ان جھیلوں کو دو آبشاروں میں تقسیم کر دیتا ہے۔ ہارس شو آبشار اور کینیڈین آبشار۔

نیاگرا آبشار کا 6 فیصد پانی امریکن آبشار پر سے گزرتا ہے۔ جبکہ 94 فیصد پانی ہارس شو آبشار پر سے گزرتا ہے۔ امریکن آبشار جس جگہ گرتی ہے وہاں ایک غار ہے جو ہواؤں کا غار کہلاتا ہے۔ یہ چٹانوں کا ایک 30 میٹر لمبا اور 23 میٹر چوڑا کمرہ ہے۔ یہ کمرہ پانی کے کٹاؤ نے پیدا کیا ہے۔ ان آبشاروں کے نیچے نیاگرا آبشار ڈھلوان عمودی دیواروں میں سے تیزی سے گزرتی ہے اور ایک تالاب میں گرتی ہے۔

ایک منٹ کے مختصر سے وقفے میں ایک کروڑ 50 لاکھ کیوسک فٹ یعنی 4 لاکھ 67 ہزار ٹن سے زیادہ پانی اس آبشار کے دہانے سے طرح طرح کی ہولناک آوازیں پیدا کرتا ہوا گرتا ہے۔ سردیوں میں آبشار کے کچھ حصے جم جاتے ہیں اور دھوپ میں کسی عظیم الشان عمارت کے مرمریں ستون معلوم ہوتے ہیں۔ نیاگرا آبشار سے تقریباً 40 لاکھ کلوواٹ بجلی بھی حاصل کی جاتی ہے۔ کینیڈا کے شہر نیاگرا میں ملکہ وکٹوریہ پارک ایسی جگہ ہے جہاں سے اس آبشار کا سب سے حسین منظر نظر آتا ہے۔ امریکہ کی طرف گوٹ جزیرے میں پروسپیکٹ پوائنٹ وہ جگہ ہے جہاں سے آبشار کا سب سے خوبصورت منظر نگاہوں کے سامنے آتا ہے۔

1829ء میں سام پیچ نامی شخص نے اسے دوبار تیر کر عبور کیا۔ بلاڈن پہلا شخص تھا جس نے 1859-60ء میں اس آبشار کو ایک مضبوط رسے کے ذریعے دوبار عبور کیا۔ فرانس کی ایک مہم جو ٹیم کے رکن رابرٹ ڈی لاسیلے نے پہلی بار اس آبشار کو دیکھا۔ اس ٹیم نے 1678ء میں نیاگرا آبشار دریافت کی۔ 18ویں صدی عیسوی میں نیاگرا آبشار کے اردگرد کے علاقے میں بے شمار تجارتی منڈیاں اور بہت سے فوجی قلعے تھے۔ 19ویں صدی عیسوی کے اوائل میں نیاگرا آبشار کے پانی سے بجلی پیدا کرنے کا کام لیا گیا اور یوں دنیا میں یہ پہلی آبشار تھی جو بجلی پیدا کرنے کا مرکز بنی۔

ربوہ میں طلوع وغروب 11۔ مارچ

طلوع فجر	4:58
طلوع آفتاب	6:22
زوال آفتاب	12:19
غروب آفتاب	6:15

خریداران الفضل وی پی وصول فرمائیں

دفتر روزنامہ الفضل کی طرف سے خریداری الفضل کا چندہ ختم ہونے پر بیرون ربوہ احباب کو وی پی پیکٹ بھجوایا جاتا ہے۔ اب جن خریداران الفضل کا چندہ ختم ہو چکا ہے ان کی خدمت میں بوجوہ خاکسار طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ دارالنصر غربی ربوہ کی طرف سے وی پی بھجوایا جا رہا ہے۔ مہربانی کر کے ادارہ کی طرف سے ارسال کردہ یہ پیکٹ وصول فرمائیں تاکہ رقم آپ کے کھاتہ میں درج کر کے اخبار الفضل جاری رکھا جا سکے۔ ادارہ کو منی آرڈر ارسال کرتے وقت بھی خیال رہے کہ منی آرڈر خاکسار کے نام ہو۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

فاتح جیولرز
www.fatehjewellers.com
Email:fatehjeweller@gmail.com
ربوہ فون نمبر: 0476216109
موبائل 0333-6707165

اکسیر بلڈ پریشر
ایک ایسی دوا جس کے دو تین ماہ استعمال سے ہائی بلڈ پریشر اللہ کے فضل سے مکمل طور پر ختم ہو جاتا ہے اور دواؤں کے مستقل استعمال سے جان چھوٹ جاتی ہے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434

الصادق اکیڈمی بوائز ہائی سکول دارالصدر جنوبی کلاس 6th تا 9th داخلہ شروع
☆ بہترین عمارت، ماحول، مکمل لیبارٹری، لائبریری کی سہولت۔ میٹرک کے شاندار رزلٹ کا حامل ادارہ
☆ تجربہ کار اساتذہ اور ماہرین تعلیم کی سرپرستی اور راہنمائی، بچوں کے بہتر مستقبل اور داخلہ کیلئے دفتر سے فوری رابطہ کریں۔
☆ فیصل آباد بورڈ سے الحاق شدہ ☆ چند اساتذہ کی آسامیاں خالی ہیں۔
پرنسپل الصادق بوائز سکول نزد مریم ہسپتال ربوہ فون: 0345-7593141,047-6214399

Hoovers World Wide Express
کوریئر اینڈ کارگو سروس کی جانب سے ریٹس میں حیرت انگیز حد تک کمی دنیا بھر میں سامان بھجوانے کیلئے رابطہ کریں
جلسوں اور عیدین کے موقع پر خصوصی رعایتی پیکجز
72 گھنٹے میں ڈیلیوری تیز ترین سروس کم ترین ریٹس، پک کی سہولت موجود ہے
پورے پاکستان میں اتوار کو بھی پک کی سہولت موجود ہے
بلال احمد انصاری، سفیان احمد انصاری
25۔ بیسمنٹ القیوم پلازہ ملتان روڈ چوبرجی لاہور نزد احمد فیبرکس
0345 / 0321 4866677
0333-6708024,042-37418584

Skylite Training Institute Of Information Technology
سکائی لائٹ انسٹیٹیوٹ کے زیر اہتمام کمپیوٹر کورسز کا اجرا ہو چکا ہے
JOB OPPORTUNITIES
MBA اور Graduates کے لیے : آج ہی رابطہ کریں
25000 سے 50000 تک کمانے کا موقع : jobs@skylite.com
داخلے جاری ہیں
مناسب فیس
انتہائی پروفیشنل ٹیچرز، بہترین کلاس روم اور لیب
کمپیوٹر بیسک | مائیکروسافٹ آفس | ویب ڈویلپمنٹ | آن لائن مارکیٹنگ | گرافکس ڈیزائننگ
047-6215742 4/14 سیکنڈ فلور، گول بازار ربوہ Skylite Communications

پاکستان الیکٹرو انجینئرنگ
نکل ٹینک، گولڈ پلانٹ، کروم ٹینک، بیرل ریکٹفائر ٹرانسفارمر، اوون ڈرائر مشین، فلٹر پمپ، ٹائٹینیم ہیٹر، پاؤڈر کوٹنگ مشین، ڈی اونائزر پلانٹ
پی، وی، سی لائننگ، فائب، لائننگ
پروپرائٹرز: منور احمد۔ بشیر احمد
37 دل محمد روڈ لاہور۔ فون نمبر: 0300-4280871,0333-4107060,042-37247741

FR-10